وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝٤٥

کیا، نیز تمہیں سمجھانے کے لیے طرح طرح کی مثالیں بھی ہم نے بیان کردیں (پھر بھی تم سرکشی سے باز نہ آئے)۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝٤٦

(۴۶) ان لوگوں نے اپنی ساری تدبیریں کرڈالی تھیں اوراگرچہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں کہ پہاڑوں کو جگہ سے ہلادیں، مگر اللہ کے پاس ان کی ساری تدبیروں کا جواب تھا (ان کی کوئی تدبیر بھی ظہورِ نتائج کو نہ روک سکی)۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤٧ۭ

(۴۷) پس ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے جو وعدہ کرچکا ہے اس کے خلاف کرے گا (ایسا ہونا ممکن نہیں) وہ (سب پر) غالب ہے اور (اعمال بد کی) سزا دینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝٤٨

(۴۸) وہ دن کہ جب یہ زمین بدل کر ایک دوسری ہی زمین ہوجائے گی اور سب لوگ خدائے یگانہ وغالب کے حضور حاضر ہوں گے!

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝٤٩ۚ

(۴۹) تم اس دن مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝٥٠ۙ

(۵۰) ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور چہرے آگ کے شعلوں سے ڈھپے ہوئے۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٥١

(۵۱) یہ اس لیے ہوگا کے اللہ ہر جان کو اس کی کمائی کے مطابق بدلا دے دے۔ بلاشبہ وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے!

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٥٢ۧ

(۵۲) یہ انسانوں کے لیے ایک پیام ہے اور اس لیے بھیجا گیا ہے کہ لوگوں کو خبردار کیا جائے اور وہ معلوم کرلیں کہ ان کا معبود ایک ہی معبود ہے، نیز اس لیے کہ سمجھ بوجھ والے اس سے نصیحت پکڑیں!

ع ۷ ۱۱ ۱۹

آیاتھا ۹۹ | (۱۵) سُوْرَۃُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) | رکوعاتھا ۶

سورة الحجر مکی ہے اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١

(۱) الف لام را، یہ آیتیں ہیں ''الکتاب'' کی اور قرآن کی جو (اپنی ساری باتوں میں) واضح اور روشن ہے۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٢﴾

(٢) جن لوگوں نے (اس کتاب کی سچائی سے) انکار کیا ہے ایک وقت آنے والا ہے کہ آرزوئیں کریں گے، کاش ہم ماننے والوں میں ہوتے!

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾

(٣) (اے پیغمبر!) انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو، کھائیں پئیں، عیش و آرام کریں، (باطل) امیدوں پر بھولے رہیں۔ لیکن وہ وقت دور نہیں کہ انہیں معلوم ہو جائے گا (وہ کیسے دھوکے میں پڑے ہوئے تھے!)۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤﴾

(٤) ہم نے کبھی کسی بستی کے باشندوں کو ہلاک نہیں کیا مگر اسی طرح کہ اس کے لیے ایک ٹھہرائی ہوئی بات تھی (یعنی ایک مقررہ قانون تھا کہ جب کوئی حالت اس طرح کی ہوگی اور اس مقدار میں ہوگی، تو ایسا نتیجہ ضرور نکلے گا)۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٥﴾

(٥) کوئی امت نہ تو اپنے وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے، نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٦﴾

(٦) اور (اے پیغمبر!) ان لوگوں نے تم سے کہا: اے وہ آدمی کہ تجھ پر نصیحت اتری ہے، تو (ہمارے خیال میں) یقیناً دیوانہ ہے۔

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧﴾

(٧) اگر تو اپنے دعوے میں سچا ہے تو ایسا کیوں نہیں کرتا کہ فرشتے اتار کر ہمیں دکھا دے؟

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿٨﴾

(٨) ہم فرشتے بیکار کو نہیں اتارا کرتے، جب ہی اتارتے ہیں کہ کوئی مصلحت ہوتی ہے اور (جب فرشتے اتریں گے تو) اس وقت انہیں مہلت عمل نہیں ملے گی (وہ تو فیصلہ عمل کا دن ہوگا)۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾

(٩) بلاشبہ خود ہم نے ''الذکر'' (یعنی قرآن کہ سرتاپا نصیحت ہے) اتارا ہے اور بلاشبہ خود ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾

(١٠)۔ اور (اے پیغمبر!) یہ واقعہ ہے کہ ہم نے تم سے پہلے بھی پچھلے گروہوں میں پیغمبر بھیجے۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١١﴾

(١١) لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی گروہ میں کوئی پیغمبر آیا ہو اور لوگوں نے اس کی ہنسی نہ اڑائی ہو (یہ پہلے سے ہوتا آیا ہے اور اب بھی ہو رہا ہے)۔

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾

(١٢) (تو دیکھو!) اس طرح ہم مجرموں کے دلوں میں کلام حق کی مخالفت بٹھا

دیتے ہیں (یعنی ہمارا ٹھیرایا ہوا قانون ایسا ہی ہے کہ جن دلوں میں جرم ہوتا ہے ان میں حق کی مخالفت بھی جم جاتی ہے)۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾

(١٣) وہ اس پر ایمان لانے والے نہیں اور جو پہلے گزر چکے ہیں ان کا بھی ایسا ہی دستور رہ چکا ہے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾

(١٤) اگر ہم ان پر آسمان کا ایک دروازہ کھول دیں اور یہ دن دیہاڑے اس پر چڑھنے لگیں، جب بھی نہیں مانیں گے۔

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾ ع ١٥ ١

(١٥) یہ کہنے لگیں گے: "ضرور ہماری آنکھیں متوالی ہوگئی ہیں، یا ہم پر جادو کردیا گیا ہے"۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾

(١٦) اور (دیکھو!) یہ ہماری ہی کارفرمائی ہے کہ آسمان میں برج بنادیئے (یعنی روشن کواکب پیدا کردیئے) اور اسے دیکھنے والوں کے لیے خوش نما کردیا۔

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾

(١٧) نیز ہر پھٹکارے ہوئے شیطان سے اس کی حفاظت کردی۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

(١٨) الا یہ کہ کوئی گن سن لینا چاہے تو پھر ایک چمکتا ہوا شعلہ ہے جو اس کا تعاقب کرتا ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾

(١٩) اور (دیکھو!) ہم نے زمین (کی سطح) پھیلادی (یعنی ایسی بنادی کہ تمہارے لیے فرش کی طرح ہوگئی) اور اس میں پہاڑ گاڑ دیئے، نیز جتنی چیزیں اس میں اگائیں سب وزن کی ہوئی اگائیں۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾

(٢٠) اور تمہارے لیے معیشت کا سارا سامان مہیا کردیا اور ان مخلوقات کے لیے بھی کردیا جن کے لیے تم روزی مہیا کرنے والے نہیں ہو!

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾

(٢١) اور (دیکھو!) کوئی چیز ایسی نہیں ہے کہ اس کے ذخیرے ہمارے پاس نہ ہوں، مگر ہم انہیں ایک ٹھہرائے ہوئے اندازے کے مطابق ہی بھیجتے ہیں۔

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

(٢٢) اور (دیکھو!) ہم نے ہوائیں چلائیں کہ (پانی کے ذروں سے) باردار تھیں، پھر آسمان سے پانی برسادیا اور وہ تمہارے پینے کے کام آیا اور تم نے اسے ذخیرہ کرکے نہیں رکھا تھا۔

وَاِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡیٖ وَنُمِیۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿۲۳﴾	(۲۳) اور یہ ہم ہی ہیں کہ جلاتے ہیں اور موت طاری کرتے ہیں اور ہمارے ہی قبضے میں سب کی کمائی آتی ہے۔
وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِیۡنَ مِنۡکُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِیۡنَ ﴿۲۴﴾	(۲۴) اور بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کو بھی جانا جو تم میں پہلے آنے والے تھے اور انہیں بھی جو پیچھے آنے والے ہیں۔
وَاِنَّ رَبَّکَ هُوَ یَحۡشُرُهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَکِیۡمٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵﴾ ع ۲	(۲۵) اور (اے پیغمبر!) یہ تیرا پروردگار ہی ہے جو ان سب کو (قیامت کے دن اپنے سامنے) جمع کرے گا۔ وہ حکمت والا علم والا ہے۔
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۶﴾	(۲۶) اور بلاشبہ یہ واقعہ ہے کہ ہم نے انسان کو خمیر اٹھے ہوئے گارے سے بنایا جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے۔
وَالۡجَآنَّ خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ مِنۡ نَّارِ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾	(۲۷)۔ اور ہم جان کو اس سے پہلے جلتی ہوئی ہوا کی گرمی سے پیدا کر چکے تھے۔
وَاِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۲۸﴾	(۲۸) اور (اے پیغمبر!) جب ایسا ہوا تھا کہ تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا تھا: "میں خمیر اٹھے ہوئے گارے سے جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں" (یعنی نوع انسانی پیدا کرنے والا ہوں)
فَاِذَا سَوَّیۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِیۡ فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِیۡنَ ﴿۲۹﴾	(۲۹) تو جب ایسا ہو کہ میں اسے درست کردوں (یعنی وہ وجود تکمیل کو پہنچ جائے) اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو چاہیے کہ تم سب اس کے آگے سربسجود ہو جاؤ"۔
فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِکَةُ کُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾	(۳۰) چنانچہ جتنے فرشتے تھے سب اس کے آگے سربسجود ہوگئے۔
اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿۳۱﴾	(۳۱) مگر ایک ابلیس، اس پر یہ بات شاق گزری کہ سجدہ کرنے والوں میں سے ہو۔
قَالَ یٰۤاِبۡلِیۡسُ مَا لَکَ اَلَّا تَکُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿۳۲﴾	(۳۲) اللہ نے فرمایا "اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟"
قَالَ لَمۡ اَکُنۡ لِّاَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَهٗ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۳۳﴾	(۳۳) کہا: "مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ ایسے بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے خمیر اٹھے ہوئے گارے سے بنایا ہے جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے"۔
قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّکَ رَجِیۡمٌ ﴿۳۴﴾	(۳۴) حکم ہوا: "اگر ایسا ہے تو یہاں سے نکل جا کہ تو راندہ ہوا۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۝
(۳۵) اور جزا کے دن تک تجھ پر لعنت ہوئی۔"

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ۝
(۳۶) اس نے کہا: "خدایا! مجھے اس دن تک مہلت دے جب انسان (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔"

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ۝
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ۝
(۳۷و۳۸) فرمایا: اس مقررہ وقت کے دن تک تجھے مہلت دی گئی۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ۝
(۳۹) اس نے کہا: خدایا! چوں کہ تو نے مجھ پر (نجات وسعادت کی) راہ بند کردی تو اب میں ضرور ایسا کروں گا کہ زمین میں ان کے لیے (جھوٹی) خوش نمائیاں بنا دوں (اور راہ حق سے) گم راہ کروں۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ۝
(۴۰) ہاں، ان میں جو تیرے مخلص بندے ہوں گے (میں جانتا ہوں) میرے بہکانے میں آنے والے نہیں۔"

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ۝
(۴۱) فرمایا: "بس، یہی سیدھی راہ ہے جو مجھ تک پہنچانے والی ہے۔

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ۝
(۴۲) جو میرے (مخلصین) بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ زور نہیں چلے گا، صرف انہیں پر چلے گا جو (بندگی کی) راہ سے بھٹک گئے۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ۝
(۴۳) اور ان سب کے لیے جہنم کے عذاب کا وعدہ ہے (جو کبھی ٹلنے والا نہیں۔

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ۝ ع
(۴۴) اس کے سات دروازے ہیں۔ ان کی ہر ٹولی کے حصے میں ایک دروازہ آئے گا، جس سے جہنم میں داخل ہوں گے۔

ع ۳ ۱۹

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ۝
(۴۵) بلاشبہ متقی انسان (اس دن) باغوں اور چشموں (کے عیش وراحت) میں ہوں گے۔

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ۝
(۴۶) (انہیں کہا جائے گا:) سلامتی کے ساتھ بہ اطمینان ان باغوں میں داخل ہو جاؤ۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ۝
(۴۷) ان کے دلوں میں جو کچھ (باہمی) رنجشیں تھیں سب ہم نے نکال دیں۔ وہ بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ۝
(۴۸) وہاں کسی طرح کا صدمہ انہیں چھو نہیں سکے گا، نہ وہاں سے کبھی نکالے جائیں گے۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾

(۴۹) (اے پیغمبر!) میرے بندوں کو آگاہ کر دے کہ بلاشبہ میں ہی ہوں کہ بخشنے والا، رحمت والا ہوں۔

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

(۵۰) اور بلاشبہ میرا عذاب بڑا دردناک عذاب ہوتا ہے۔

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾

(۵۱) اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا معاملہ بھی سنا دو۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾

(۵۲) جب یہ مہمان اس کے پاس آئے تو کہا ''تم پر سلامتی ہو'' ابراہیم نے کہا: ہمیں تم سے اندیشہ ہے (کہ تم کون لوگ ہو؟)

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾

(۵۳) انہوں نے کہا: ڈرو مت۔ ہم تو تمہیں ایک علم والے فرزند کی پیدائش کی خوشخبری سناتے ہیں۔

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓي اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾

(۵۴) ابراہیم نے کہا: ''تم مجھے اس بات کی خوشخبری دیتے ہو حالانکہ مجھ پر بڑھاپا طاری ہو گیا ہے، کونسی امید اب رہ گئی ہے کہ یہ خوشخبری مجھے سناؤ۔''

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

(۵۵) انہوں نے کہا ''ہم نے تمہیں سچائی کے ساتھ خوشخبری سنائی، پس تمہیں ناامید نہ ہونا چاہیے۔''

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٥٦﴾

(۵۶) ابراہیم نے کہا ''نہیں، میں اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوں، کیوں کہ گمراہوں کے سوا کون ہے جو اپنے پروردگار کی رحمت سے مایوس ہو سکتا ہے!''

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾

(۵۷) پھر اس نے پوچھا ''تم لوگ جو بھیجے ہوئے آئے ہو تو تمہیں (اور) کونسی مہم درپیش ہے؟''

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾

(۵۸) انہوں نے کہا ''ہم ایک مجرم گروہ کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ ہلاک ہونے والا ہے)۔

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾

(۵۹) مگر (ہاں) ایک خاندان وہاں لوط کا ہے اس کے تمام افراد کو بچا لیں گے۔

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾

(۶۰) البتہ اس کی بیوی نہیں بچے گی۔ اس کے لیے ہمارا اندازہ ہو چکا وہ پیچھے رہ جانے والوں کا ساتھ دے گی۔

فَلَمَّا جَاۗءَ اٰلَ لُوْطِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾

(۶۱) پھر جب ایسا ہوا کہ یہ بھیجے ہوئے (فرشتے) خاندان لوط کے پاس پہنچے۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

(۶۲) تو اس نے کہا ''تم لوگ اجنبی آدمی معلوم ہوتے ہو۔''

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾	(۶۳) انہوں نے کہا ''نہیں، یہ بات نہیں ہے، بلکہ ہم تمہارے پاس وہ بات لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کیا کرتے تھے (یعنی ہلاکت کے ظہور کی خبر جس کا لوگوں کو یقین نہ تھا)۔
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾	(۶۴)۔ ہمارا آنا ایک امر حق کے لیے ہے اور ہم اپنے بیان میں سچے ہیں۔
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾	(۶۵) پس چاہیے کہ کچھ رات رہے اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر نکل جاؤ اور ان کے پیچھے قدم اٹھاؤ اور (اس بات کا خیال رکھو کہ) کوئی پیچھے مڑ کے نہ دیکھے جہاں جانے کا حکم دے دیا گیا ہے، (اسی طرف رخ کیے) چلے جائیں۔''
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾	(۶۶) غرض کہ ہم نے لوط پر حقیقت حال واضح کردی کہ ہلاکت کا ظہور ہونے والا ہے اور باشندگان شہر کی بیخ و بنیاد صبح ہوتے ہوتے اکھڑ جانے والی ہے۔
وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾	(۶۷) اور (اس اثناء میں ایسا ہوا کہ) شہر کے لوگ خوشیاں مناتے ہوئے آپہنچے۔
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾	(۶۸) لوط نے کہا: ''(دیکھو!) یہ (نئے آدمی) میرے مہمان ہیں تو میری فضیحت نہ کرو۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾	(۶۹) اللہ سے ڈرو تم میری رسوائی کے کیوں در پے ہو گئے ہو؟''
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾	(۷۰) انہوں نے کہا: کیا ہم نے تجھے اس بات سے نہیں روک دیا تھا کہ کسی قوم کا آدمی ہو لیکن اپنے یہاں نہ ٹھیراؤ (اگر ٹھیراؤ گے تو جو کچھ ہمارے جی میں آئے گا کر گزریں گے)۔
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾	(۷۱) لوط نے کہا: ''اگر ایسا ہی ہے تو دیکھو، یہ میری بیٹیاں (کھڑی) ہیں (یعنی باشندگان شہر کی بیویاں جن کی طرف وہ ملتفت نہیں ہوتے تھے) ان کی طرف ملتفت ہو۔''
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾	(۷۲) (تب فرشتوں نے لوط سے کہا) '' تمہاری زندگی کی قسم، یہ لوگ تو اپنی بدمستیوں میں کھوئے گئے ہیں'' (تمہاری باتیں ماننے والے نہیں)۔
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾	(۷۳) غرض کہ سورج نکلتے نکلتے ایک ہولناک آواز نے انہیں آلیا۔
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ	(۷۴) پس ہم نے وہ بستی زیر و زبر کر ڈالی اور پکی ہوئی مٹی کے پتھروں کی

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۞ — ان پر بارش کی۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۞ — (٧٥) بلاشبہ اس واقعہ میں ان لوگوں کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں جو (حقیقت کی) پہچان رکھنے والے ہیں!

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۞ — (٧٦) اور (قوم لوط کی) یہ بستی (کسی غیر معروف گوشے میں نہ تھی، وہ) ایسی راہ پر واقع ہے جہاں آمد و رفت کا (اب بھی) سلسلہ قائم ہے (اور تم اپنی آنکھوں سے دیکھ لے سکتے ہو)۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۞ — (٧٧) بلاشبہ اس (بستی کی حالت) میں ایمان رکھنے والوں کے لیے ایک بڑی نشانی ہے!

وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ۞ — (٧٨) اور (اسی طرح) گھنے جنگل کے باشندے بڑے ظالم تھے (یعنی قبیلہ مدین کے لوگ)۔

ع ۱۹ ۵ ۵

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ۞ — (٧٩) انہیں بھی ہم نے (ظلم و سرکشی کی) سزا دی اور یہ دونوں بستیاں (یعنی قوم لوط کی اور قبیلہ مدین کی) شارع عام پر سب کو دکھائی دیتی ہے۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ۞ — (٨٠) اور (دیکھو!) حجر کے لوگوں نے بھی رسولوں کی بات جھٹلائی۔

وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۞ — (٨١) ہم نے اپنی نشانیاں انہیں دکھائیں، مگر وہ روگردانی ہی کرتے رہے۔

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ۞ — (٨٢) وہ پہاڑ تراش کے گھر بناتے تھے کہ محفوظ رہیں۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۞ — (٨٣) لیکن (یہ حفاظتیں کچھ بھی کام نہ آئیں) ایک دن صبح کو اٹھے تو ایک ہولناک آواز نے آ پکڑا تھا۔

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۞ — (٨٤) اور جو کچھ انہوں نے اپنی سعی و عمل سے کمایا تھا، وہ کچھ بھی ان کے کام نہ آیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ۞ — (٨٥) ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے کسی مصلحت ہی سے بنایا ہے، (بے کار کو نہیں بنایا ہے) اور یقیناً مقررہ وقت آنے والا ہے۔ پس (اے پیغمبر!) چاہیے کہ حسن و خوبی کے ساتھ (مخالفوں کی مخالفتوں سے) درگزر کرو۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۞ — (٨٦) تمہارا پروردگار ہی ہے جو (سب کا) پیدا کرنے والا (اور سب کی

حالت) جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

(۸۷) اور بلاشبہ ہم نے تمہیں دہرائی جانے والی آیتوں میں سے سات آیتوں کی سورت عطا فرمائی ہے (یعنی سورۂ فاتحہ) اور قرآن عظیم (اور اس کا دہرا دہرا کر نماز میں پڑھنا تمہارے لیے کفایت کرتا ہے)۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

(۸۸) (اور) یہ جو ہم نے ان میں سے کئی قسم کے لوگوں کو (فوائد زندگی سے) بہرہ مند کر دیا ہے تو تم (رشک کی نظر سے) انہیں نہ دیکھو اور نہ ایسا ہو کہ ان کی حالت پر بے کار کو غم کھانے لگو۔ تم مومنوں کے لیے اپنے بازو پھیلا دو (یعنی انہیں کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو جاؤ)۔

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾

(۸۹) اور اعلان کر دو کہ میں (انکار و بدعملی کے نتائج سے) خبردار کرنے والا ہوں۔ آشکارا۔

كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾

(۹۰) (اے پیغمبر! ہم نے اسی طرح یہ کلام تم پر نازل کیا ہے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا تھا جنہوں نے (دین حق کے) ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ہیں،

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

(۹۱) (اور اپنے) قرآن کو پارہ پارہ کر دیا ہے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

(۹۲ - ۹۳) تو (دیکھو!) تمہارا پروردگار شاہد ہے کہ ان سب سے ضرور ان کے کاموں کی بازپرس ہوگی۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾

(۹۴) پس جو کچھ تمہیں حکم دیا گیا ہے، لوگوں پر آشکار کرو اور مشرکوں کی کچھ پروا نہ کرو۔

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

(۹۵) ان ہنسی اڑانے والوں کے لیے ہم تمہاری طرف سے بس کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

(۹۶) (یہ ہنسی اڑانے والے) جو اللہ کے ساتھ دوسری ہستیوں کو بھی معبود بناتے ہیں، عنقریب معلوم کرلیں گے کہ حقیقت حال کیا تھی؟۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

(۹۷) ہم اس سے بے خبر نہیں کہ ان لوگوں کی باتوں سے تمہارا دل رکنے لگتا ہے۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ

(۹۸) سو چاہیے کہ اپنے پروردگار کی ستائش کو (شب و روز) ورد زبان کرلو، اس

السّٰجِدِيْنَ ۙ﴿۹۸﴾ | کے حضور سجدے میں گرے رہو۔

رکوع ۶

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ | (۹۹) اس کی بندگی میں لگے رہو۔ یہاں تک کہ یقین تمہارے سامنے آجائے۔

(۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) — آیاتها ۱۲۸ — رکوعاتها ۱۶

سورة النحل مکی ھے اور اس میں ایک سو اٹھائیس آیات اور سولھه رکوع ھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

(۱) اللہ کا حکم آپہنچا، پس اس کے لیے جلدی نہ مچاؤ (اور انتظار کرو)۔ (اے مخاطب!) اس کی ذات ان باتوں سے پاک اور بلند ہے جو یہ لوگ شرک کی کررہے ہیں!

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾

(۲) وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، اس غرض سے چن لیتا ہے کہ اپنے حکم سے فرشتے ''الروح'' کے ساتھ اس پر بھیجے (یعنی وحی کے ساتھ بھیجے) اور اسے حکم دے کہ لوگوں کو اس حقیقت سے خبردار کردو'' میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، پس مجھ سے ڈرو'' (اور انکار و بدعملی سے باز آجاؤ)۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾

(۳) اس نے آسمان و زمین کا یہ تمام کارخانہ تدبیر و مصلحت سے پیدا کیا ہے (بیکار کو نہیں بنایا) اس کی ذات اس بات سے (پاک و) بلند ہے جو یہ لوگ شرک کی کررہے ہیں۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾

(۴) اس نے انسان کو نطفے (کے ایک قطرہ) سے پیدا کیا۔ پھر دیکھو! وہ ایک جھگڑنے والا اور ابھرنے والا وجود ہوگیا!

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾

(۵) اور دیکھو! اس نے چارپائے پیدا کیے۔ ان میں (یعنی ان کی کھال اور اون میں) تمہارے لیے گرم کرنے والی پوشش ہے۔ نیز طرح طرح کے فائدے اور انہی میں ایسے جانور بھی ہیں جن کا تم گوشت کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾

(۶) اور (دیکھو! انہیں کس طرح پیدا کیا کہ) ان میں تمہاری نگاہوں کے لیے خوش نمائی پیدا ہوگئی ہے۔ جب تم شام کے وقت انہیں (میدانوں سے چرا کر) واپس لاتے ہو اور جب صبح کو (میدانوں میں) چھوڑ دیتے ہو (تو اس وقت ان کا منظر کیسا خوش نما ہوتا ہے؟)